سوال

(109)لاؤڈاسپیکر مسجد میں استعمال کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

آلہ آوازجس کوانگریزی میں ''لاؤڈاسپیکر ،کہتے ہیں جامع مسجد وعیدین ومجالس وعظ وخطبہ میں استعمال کرناجائز ہے یانہیں ؟ (محمد سلیمان ازبردوان)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عام مذہبی یاعلمی جلسوکی طرح اذان میں موذن کی آوازاورعیدین وجمعہ کے موقع پر، نمازمیں امام کی آوازدور کے تمام مقتدیوں تک ،اورخطبہ کی آوازدور کے لوگوں تک پہنچانے کےلیے لاؤڈاسپیکر(آلہ مکبر الصوت)کااستعمال ،اوراس کوامام اور موذن وخطیب کے سامنے رکھنا جائزاورمباح ہے ۔ایسی ضرورت کے وقت اس آلہ کے استعمال میں شرعاًکوئی قباحت نہیں ہے ۔اوراذان ونمازوخطبہ جمعہ وعیدین کی صحت میں کوئی خلل نہیں واقع ہوگا ۔اس کے استعمال کے عدم جوازپر شرعاًاورعقلاًکوئی دلیل قائم نہیں ہے، بلکہ اس آلہ کا استعمال اس حیثیت سے مستحسن ہے کہاامام اورخطیب کودور کے مقتدیوں اورحاضرین تک اپنی آوازپہنچانے کی کوشش میں گلاپھاڑپھاڑکرچیخنے اورتکلیف وتصنع کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ،کیوں کہ اص کے ذریعہ خطیب وامام کی اصل آواز (صدائے بازگشت اورنقل نہیں)بلاتکلف براہ راست دور کے تمام لوگوں تک پہنچ جاتی ہے ۔اس طرح بڑے سے بڑے اجتماع میں مقتدیوں وحاضرین خطبہ کتنی دورکیوں نہ ہوں امام ومقتدیوں کے درمیان افعال وحرکات (رکوع وسجدہ وقومہ وغیرہ)میں اختلاف نہیں واقع ہوتا، بلکہ تمام مقتدیوں میں ترتیب ونظام قائم رہتاہے ،رکوع سجدہ وغیرہ تمام افعال میں امام ومقتدی کے درمیان آخرتک موافقت ومطابقت قائم رہتی ہے ۔

اورمطابقت قائم رکھنے کےلیے التفات اورادھر اُدھر رخ پھیرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ۔اورنمازپورے خشوع خضوع واطمینان قلب کے ساتھ اداہوسکتی ہے ۔ونیزخطبہ میں انتشار نہیں پیداہوتاتمام حاضرین کامل توجہ اوریکسوئی کے ساتھ خطبہ سنتے رہتےہیں ۔

(محدث دہلی ج:8ش:8،شوال1359ھ دسمبر1940ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 206

محدث فتویٰ